سوال

(96)خود نکاح پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک گاوں میں تین مولوی صاحبان ہیں ایک اہلحدیث اور دو حنفی، اہلحدیث مولوی کی شادی ہوئی نکاح کے وقت اہلحدیث مولوی نے کہا کہ حنفی مولوی کا پڑھا ہوا نکاح جائز نہیں ہے، اس لیے اہلحدیث مولوی نے خود اپنا نکاح پڑھا طرفین کے گواہ موجود تھے۔ مذکورہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے مذکورہ نکاح اگر کتاب وسنت کی شرائط کے مطابق کیا گیا ہے تو بلاشبہ یہ درست اور صحیح ہے اگرچہ اس صورتحال کی صریح جزنظر سے نہیں گزری ہے کیونکہ نکاح کا خطبہ ایک مسنون دعا ہے قرآن وحدیث اس دعا کو کسی خاص شخص کے ساتھ مقید نہیں کیا ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص اس دعا کو خود پڑھتا ہے تو یہ جائز ہے اگرچہ اس دعا کو پڑھنے والا مجلس میں موجود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ